السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میرے پاس بعض پاکستانی بھائیوں کی طرف سے ایک سوال آیا ہے، جس کا خلاصہ یہ ہے: ان لوگوں کے بارے میں کیا حکم ہے جو سوشلزم و کمیونزم کے نفاذ کا مطالبہ کرتے اور اسلامی نظام حکومت کی مخالفت کرتے ہیں نیز ان لوگوں کے بارے میں کیا حکم ہے جو اس مقصد کے حصول کی خاطر ان سے تعاون کریں، اسلامی نظام حکومت کا مطالبہ کرنے والوں کی مذمت کریں اور ان پر الزام تراشی اور افتراء پردازی کریں، کیا ایسے لوگوں کو مسلمانوں کی مسجدوں میں ائمہ وخطباء مقرر کرنا جائز ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

لاریب! مسلمان اماموں اور حکمرانوں پر یہ واجب ہے کہ وہ اپنے تمام امور و معاملات میں اسلامی شریعت کو نافذ کریں، اس کی مخالفت کرنے والوں کے خلاف جنگ کریں، اس مسئلہ پر تمام علماء اسلام کا اتفاق ہے اور بحمد اللہ اس میں کوئی اختلاف نہیں، اس سلسلہ میں کتاب وسنت کے دلائل بے شمار ہیں جو اہل علم کو معلوم ہیں، مثلاً اللہ تعالی نے فرمایا ہے:

فَلا وَرَبِّكَ لا يُؤمِنونَ حَتّىٰ يُحَكِّموكَ فيما شَجَرَ بَينَهُم ثُمَّ لا يَجِدوا فى أَنفُسِهِم حَرَجًا مِمّا قَضَيتَ وَيُسَلِّموا تَسليمًا ﴿٦٥﴾... سورة النساء

''تمہارے پروردگار کی قسم یہ جب تک اپنے تنازعات میں تمہیں منصف نہ بنائیں اور پھر جو فیصلہ تم کردو اس سے اپنے دل میں تنگ نہ ہوں بلکہ اس کو خوشی سے مان لیں تب تک مومن نہیں ہوں گے۔''

اور فرمایا:

يـٰأَيُّهَا الَّذينَ ءامَنوا أَطيعُوا اللَّهَ وَأَطيعُوا الرَّسولَ وَأُولِى الأَمرِ مِنكُم فَإِن تَنـٰزَعتُم فى شَىءٍ فَرُدّوهُ إِلَى اللَّهِ وَالرَّسولِ إِن كُنتُم تُؤمِنونَ بِاللَّهِ وَاليَومِ الءاخِرِ ذٰلِكَ خَيرٌ وَأَحسَنُ تَأويلًا ﴿٥٩﴾... سورة النساء

''مومنو! اللہ اور اس کے رسول کی فرماں برداری کرو اور جو تم میں سے صاحب حکومت ہیں، ان کی بھی اور اگر کسی بات میں تم میں اختلاف واقع ہو جائے تو اگر اللہ اور آخرت پر ایمان رکھتے ہو تو اس میں اللہ اور اس کے رسول (کے حکم) کی طرف رجوع کرو، یہ بہت اچھی بات ہے اور اس کا مآل (انجام) بھی اچھا ہے۔''

نیز فرمایا:

وَمَا اختَلَفتُم فيهِ مِن شَىءٍ فَحُكمُهُ إِلَى اللَّهِ ﴿١٠﴾... سورة الشورىٰ

''اور تم جس بات میں اختلاف کرتے ہو اس کا فیصلہ اللہ کی طرف (سے ہوگا)''

نیز فرمایا:

أَفَحُكمَ الجـٰهِلِيَّةِ يَبغونَ وَمَن أَحسَنُ مِنَ اللَّهِ حُكمًا لِقَومٍ يوقِنونَ ﴿٥٠﴾... سورة المائدة

''کیا زمانۂ جاہلیت کے حکم (قانون) کے خواہش مند ہیں اور جو یقین رکھتے ہیں، ان کے لئے اللہ تعالیٰ سے اچھا حکم (قانون) کس کا ہے؟''

اور ارشاد ہے:

وَمَن لَم يَحكُم بِما أَنزَلَ اللَّهُ فَأُولـٰئِكَ هُمُ الفـٰسِقونَ ﴿٤٧﴾... سورة المائدة

''اور جو اللہ کے نازل کئے ہوئے احکام کے مطابق حکم نہ دے گا تو ایسے لوگ نافرمان ہیں۔''

اس مفہوم کی اور بھی بہت سی آیات ہیں۔ علماء کا اجماع ہے کہ جو شخص یہ گمان کرے کہ غیر اللہ کا حکم اللہ کے حکم سے اچھا ہے یا کسی غیر کا طریقہ رسول اللہ ﷺ کے طریقہ سے اچھا ہے تو وہ کافر ہے، اسی طرح اس بات پر بھی علماء کا اجماع ہے کہ جو شخص یہ گمان کرے کہ کسی کے لئے حضرت محمد ﷺ کی شریعت سے خروج جائز ہے یا کسی اور شریعت کے مطابق حکم دینا جائز ہے تو وہ کافر اور گمراہ ہے۔ قرآن مجید کے مذکورہ بالا دلائل اور اجماع اہل علم کی روشنی میں سائل اور دیگر لوگوں کو یہ معلوم ہونا چاہئے کہ جو لوگ سوشلزم، کمیونزم یا دیگر مخالف اسلام مذاہب باطلہ کی دعوت دیتے ہیں، وہ کافر اور گمراہ ہیں، یہ یہود و نصری سے بھی بڑے کافر ہیں کیونکہ یہ ایسے ملحد لوگ ہیں کہ ان کا اللہ تعالی اور یوم آخرت پر ایمان ہی نہیں ہے، ایسے لوگوں میں کسی کو مسلمانوں کی کسی مسجد میں امام یا خطیب مقرر کرنا جائز نہیں اور نہ ان کے پیچھے نماز جائز ہے، جو شخص ان کی ضلالت میں مددگار ثابت ہو، ان کی دعوت کو اچھا

سمجھے اور داعیان اسلام کی مذمت کرے اوران پر الزام تراشی کرے تووہ بھی کافر اور گمراہ ہے اورتائید حمایت کرنے کی وجہ سے اس کا حکم بھی وہی ہے جو اس ملحد گروہ کا ہے۔ علماء اسلام کا اس بات پر بھی اجماع ہے کہ جو شخص اس کے لئے کوشاں ہو کہ کافروں کو مسلمانوں پر غلبہ حاصل ہو اوراس سلسلہ میں وہ ان کی کسی بھی نوعیت کی مدد کرے تووہ انہی کی طرح کا شمار ہوگا۔ جیسا کہ اللہ سبحانہ وتعالی نے ارشاد فرمایا ہے :

يـٰأَيُّهَا الَّذينَ ءامَنوا لا تَتَّخِذُوا اليَهودَ وَالنَّصـٰرىٰ أَولِياءَ ۘ بَعضُهُم أَولِياءُ بَعضٍ ۚ وَمَن يَتَوَلَّهُم مِنكُم فَإِنَّهُ مِنهُم ۗ إِنَّ اللَّهَ لا يَهدِى القَومَ الظّـٰلِمينَ 51 ... سورة المائدة

''اے ایمان والو! یہود اور نصاری کو دوست نہ بناو یہ ایک دوسرتے کے دوست ہیں اور جو شخص تم میں سے ان کو دوست بنائے گا وہ بھی انہی میں سے ہوگا۔ بے شک اللہ تعالی ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔''

اور فرمایا :

يـٰأَيُّهَا الَّذينَ ءامَنوا لا تَتَّخِذوا ءاباءَكُم وَإِخوٰنَكُم أَولِياءَ إِنِ استَحَبُّوا الكُفرَ عَلَى الإيمـٰنِ ۚ وَمَن يَتَوَلَّهُم مِنكُم فَأُولـٰئِكَ هُمُ الظّـٰلِمونَ 23 ... سورة التوبة

''اے ایمان والو! اگر تمہارے (ماں) باپ اور (بہن) بھائی ایمان کے مقابلے میں کفر کو پسند کریں توان سے دوستی نہ رکھو اور جو ان سے دوستی رکھیں گے، وہ ظالم ہیں۔''

امید ہے جو کچھ ہم نے ذکر کیا یہ ایک طالب حق کے لئے موجب کفایت وقناعت ہے، اللہ تعالی حق بات ارشاد فرماتا ہے اورراہ راست کی طرف رہنمائی فرماتا ہے، ہم اللہ تعالی کی بارگاہ قدس میں دست بدعا ہیں کہ وہ مسلمانوں کے حالات کو درست فرمادے ،انہیں حق پر جمع ہونے کی توفیق عطافرمادے ،دشمنان اسلام کو ناکام ونامراد بنادے ،ان کے شیرازہ کو منتشر کردے ،ان کی جماعت کو تتر بتر کردے اور مسلمانوں کو ان کے شر سے محفوظ رکھے ، بے شک وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مقالات وفتاویٰ

ص116

محدث فتویٰ